مدینے میں مَرنے کے
فضائِل

29-May-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)
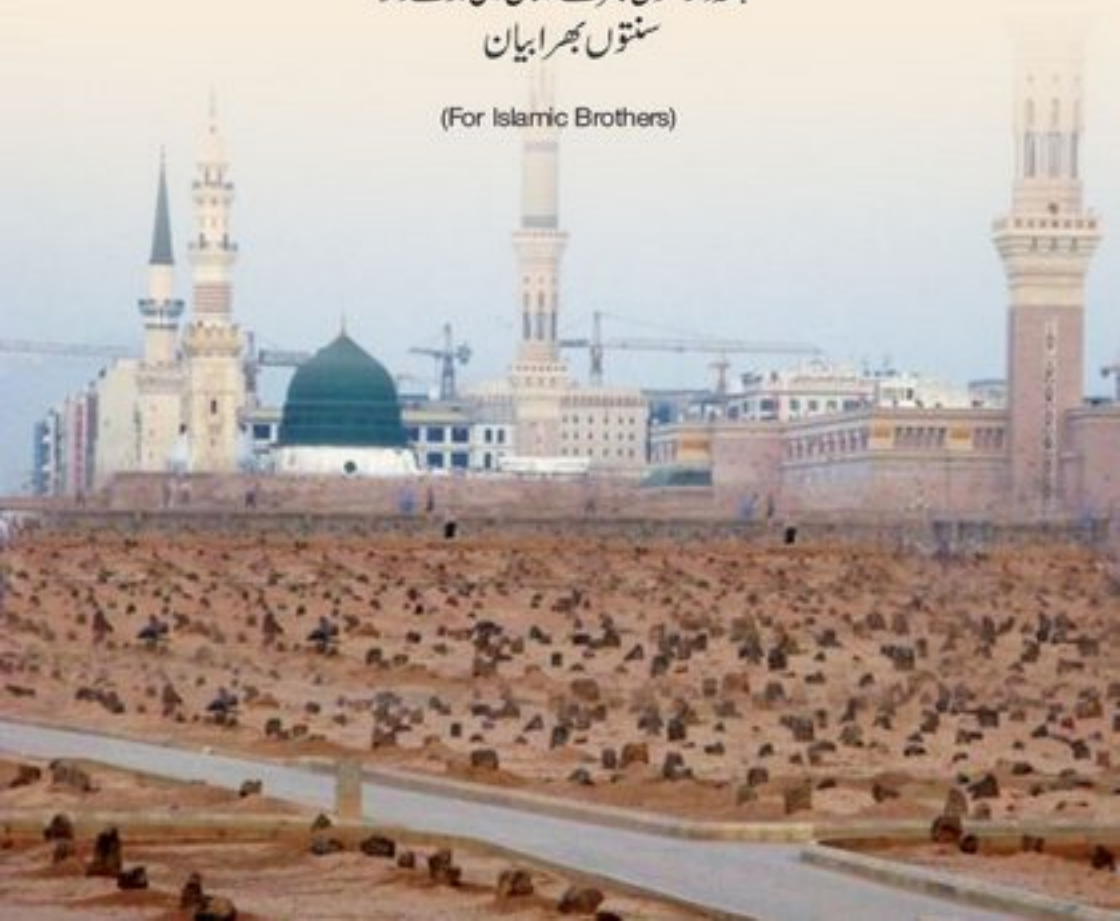
29 مئی، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ: 2 ذُوالحج، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مَدینے میں مَرنے کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

ترجمہ: قِیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دُرودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!!اس کی بَرَکت سے قُربِ مصطفےٰ نصیب ہوتا ہے۔ اس حدیثِ پاک کے تحت مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُرب، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔[2]

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رضا | لَوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں[3]

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جوشِ عشق دیکھیے! فرما رہے ہیں: اے رضاؔ روزِ قیامت میں

1...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔

2...مراٰۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:100۔

3...حدائقِ بخشش، صفحہ:104۔

عشقِ رسول اور محبّت و بے خُودی کے مزے لُوٹوں گا، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم ہاتھ آئے گا تو عشق و محبّت میں لوٹ پوٹ (یعنی مچل) جاؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سُننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عشرۂ ذُوالحج کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! برکتوں والا، رحمتوں والا، عزّتوں والا مہینا **ذُوالحج** تشریف لے آیا ہے، حدیثِ پاک میں فرمایا گیا کہ عزّت و حُرمت کے لحاظ سے یہ سب سے عظمت والا مہینا ہے۔[2] **حدیثِ پاک** کے مُطابِق اس ماہ کے ابتدائی 10 دنوں میں ایک نیکی کا ثواب 700 گُنا بڑھا دِیا جاتا ہے۔[3] **ایک اور روایت میں ہے:** ❁ اِن دِنوں میں نیکی کرنا اَفضل نیکی ہے ❁ اِن دِنوں میں ایک دِن کا روزہ رکھنا، 1 سال کے روزوں کے برابر ہے ❁ اِن دِنوں کی راتوں میں قِیام

---

1 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب حرمۃ دم المومن ومالہ، صفحہ: 633، حدیث: 3931 مفہوماً۔
3 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 356، حدیث: 3757۔

کرنا(یعنی رات کو جاگ کر عبادت کرنا)**شبِ قدر** میں عِبادت کرنے کے بَرابَر ہے۔[1]

ہر ہر گھڑی ہے اِس کی عزّ و فضل میں یکتا | بادل کرم کا چھایا، ماہِ حرام آیا
بڑھتی ہیں اِس میں قدریں، نیکی کی یاد رکھنا! | کرنا نہ وقت ضائع، ماہِ حرام آیا

وضاحت: یکتا: یعنی اکیلا، تنہا۔ **ماہِ حرام:** یعنی عزّت و حُرمت والا مہینا۔

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! کیسے پیارے اور فضیلت والے دِن ہیں، اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے، اِن مُبارَک اَیّام میں خُوب عِبادت کیجیے! ❁ ذِکْرُ اللہ کیجیے! ❁ تِلاوت کیجیے! ❁ نمازیں پڑھیے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھئے! ❁ نَفْل روزے رکھیے! ❁ ہاتھ میں تسبیح رکھ لیجیے! آج کل تو ڈیجیٹل تسبیح بھی آتی ہے، وہ اُنگلی میں ڈال لیجیے! تسبیح موجُود ہو گی تو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے یاد آتا رہے گا اور کچھ نہ کچھ ذِکْر و درود زَبان پر سَجا ہی رہے گا۔

ایک اَہَم اور آسان نیکی اِن دِنوں میں یہ بھی کی جاسکتی ہے کہ اللہ پاک کے فضل سے وقت کے ولیٔ کامِل شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اِن دِنوں میں روزانہ **مَدَنی چینل** پر لائیو **مَدَنی مذاکرہ** (یعنی سوال جواب کا سلسلہ) فرماتے ہیں، **مَدَنی مذاکرہ** عِلْمِ دِین سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور عِلْمِ دِین سیکھنا اَفْضَل تَرِین نیکی ہے، **مَدَنی مذاکرے** کے ذریعے گویا ہم اَفْضَل تَرِین نیکی کرنے کا ثَواب حاصِل کر سکتے ہیں، اللہ پاک اچھی نیّت نصیب فرمائے، کوشش کرکے روزانہ **مَدَنی چینل** پر پُورا **مَدَنی مذاکرہ** دیکھیے! اور تَوَجُّہ کے ساتھ دیکھیے! پُورا نہ ہو سکے تو کم از کم **1 گھنٹہ 12 منٹ** ہی **مَدَنی مذاکرے** میں شرکت کر لیجیے! **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** ڈھیروں ثَواب نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔

مَدَنی مُذاکرہ ہے شَرِیعت کا خَزِینہ | اَخلاق کا تہذِیب کا طَرِیقَت کا خَزِینہ

---

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی العمل، صفحہ: 211، حدیث: 758۔

ایک عظیم عاشِقِ رسول کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 4 ذُوالحج کو ایک عظیم عاشِقِ رَسول کا یومِ وِصال ہے، وہ عظیم عاشِقِ رسول جنھوں نے ہزاروں کو عاشِقِ رسول بنایا ہے ❁ وہ عظیم عاشِقِ رَسول جن کی سِیرت، صُورت، چال ڈَھال، کھانا، پینا، پہننا، زِندگی کی ایک ایک ادا سُنّت کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی ❁ وہ عظیم عاشِقِ رَسول جنہیں دیکھ کر عاشِقوں کے دِل مَچلنے لگتے تھے ❁ وہ عاشِقِ رَسول جو گنبدِ خضرا کے جلووں میں گم رہتے تھے ❁ وہ عاشِقِ رَسول جنہیں مدینے سے بے حد محبّت تھی ❁ وہ عاشِقِ رَسول جنھوں نے تکلیفیں بَرداشت کیں مگر مدینہ چھوڑنا گوارا نہ کیا ❁ وہ عظیم عاشِقِ رَسول جنہیں محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے قدموں میں قبول فرمایا اور بقیعِ پاک میں جگہ عطا فرمادی۔

غرقِ عشقِ مصطفٰے، قُطبِ مدینہ طیبہ	فیض کا اِک سلسلہ، قُطبِ مدینہ طیبہ
ساکنِ شہرِ مدینہ، مرکزِ مہر و وَفا	مصدرِ حلم و حیا، قُطبِ مدینہ طیبہ

وضاحت: ❁ حضرت قُطبِ مدینہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی زندگی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عشق میں ڈوبی ہوئی تھی ❁ آپ کی ذات پاک سے فیض کا دریا بہہ رہا تھا ❁ آپ مدینہ پاک کے رہائشی ❁ وعدہ کی پاسداری کرنے والے اور ❁ حلم وحیا کے پیکر تھے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عظیم عاشِقِ رَسول کون ہیں...؟ ❁ یہ امامِ عشق و محبّت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے مُرِید ہیں ❁ کروڑوں عاشقوں کے دِلوں کی دَھڑکن ❁ عاشقِ مدینہ سیّدی امیرِ اہلسنّت کے پیر صاحِب ہیں ❁ دُنیا اِنہیں قُطبِ مدینہ حضرت **ضِیاءُ الدِّین مَدَنی** رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے نام سے جانتی ہے۔

عاشقِ مصطفٰے، ضِیاءُ الدِّین	زاہد و پارسا، ضِیاءُ الدِّین

جامِ عشقِ نبی پلا کے مجھے	مَست و بے خُود بنا، ضِیاءُ الدِّین
موت آئے مجھے مدینے میں	کردو حق سے دُعا، ضِیاءُ الدِّین
مجھ کو دیدو بقیعِ غرقد میں	اپنے قدموں میں جا، ضِیاءُ الدِّین[1]

حضرت ضِیاءُالدِّین مَدَنی رحمۃُ اللہِ علیہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ عاشقِ اکبر حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی اَولاد سے ہیں،[2] گویا آپ کو فیضانِ عشق، عاشِقِ اکبر ہی سے نصیب ہوا تھا۞ آپ اَصل میں سیالکوٹ (پنجاب، پاکستان) کے رہائشی تھے، یہاں سے سَفَر فرمایا اور بَغداد سے ہوتے ہوئے مدینہ شریف حاضِر ہوئے، اِس شہرِ پاک کی فضاؤں سے ایسی لگن تھی کہ یہیں کے ہو کر رہ گئے،[3] آپ نے 70 سال سے کچھ زائد عرصہ مدینۂ پاک میں گزارنے کی سَعادت حاصِل کی۔[4]

پون سو سال تک مدینے میں	تم نے بانٹی ضِیا، ضِیاءُ الدِّین[5]

مدینہ چھوڑ کر اُن کا دِیوانہ نہ جائے گا...!!

سیِّدی قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو اِس قیام کے دوران بہت تکلیفیں بھی آئیں، وہ حاسِد جو چاہتے تھے کہ آپ یہاں نہ رہیں، عاشقوں کے سینے ٹھنڈے نہ کریں، اُنہوں نے کئی مرتبہ آپ کو یہاں سے نِکلوا دینے کی بھی کوششیں کیں، کئی بار اِنتظامیہ کو آپ کی جھوٹی شکایتیں بھی لگائیں مگر... **یہ شہرِ مدینہ ہے۔**

یہاں مَرضی نہیں چلتی کسی کی	مدینے والا ہی بُلوا رہا ہے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 562، 563 ملتقطاً۔
2 ...سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ: 7۔
3 ...سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ: 7-8 ملخصًا۔
4 ...سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ: 18 بتصرف۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 562، 563 ملتقطاً۔

جسے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ٹھہرانا چاہیں، اُسے بَھلا کون نکال سکتا ہے...؟ سیّدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کسی حاسِد نے غلط شکایت لگائی، جس کی وجہ سے نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ پولیس نے میرا سامان گھر سے نِکال کر گلی میں رَکھ دیا اور کہا: **اب آپ یہاں نہیں رہ سکتے۔** فرماتے ہیں: پولیس والے گلی میں مَوجُود تھے، سامان بھی گلی میں رَکھا تھا، میں بھی وہیں کھڑا تھا، جیسے ہی پولیس والوں کا دھیان اِدھر اُدھر ہوا، میں فوراً آنکھ بچا کر حرمِ پاک کی طرف نکل گیا۔

ٹُوٹ پڑتی ہیں بلائیں جِن پر، جن کو ملتا نہیں کوئی یاوَر
ہر طرف سے وہ پُرارماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

سیّدی قُطبِ رحمۃُ اللہِ علیہ روضۂ پاک پر حاضِر ہو گئے، سُنہری جالیوں کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا: **یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں یہاں سے جانا نہیں چاہتا، یہیں قدموں میں رہنا چاہتا ہوں۔**

تیرے ٹکڑوں سے پلے، غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال | جھڑکیاں کھائیں کہاں؟ چھوڑ کے صدقہ تیرا
کس کا مُنہ تکیے! کہاں جائیے! کس سے کہیے! | تیرے ہی قدموں پہ مِٹ جائے یہ پالا تیرا[1]

فرماتے ہیں: درخواست پیش کر کے جب واپس آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ **پولیس نے خُود ہی میرا سامان گھر کے اندر رکھ دیا ہے اور مجھے بھی رہنے کی اجازت دے دی۔**

عاشِقِ مصطفےٰ ضیاءُ الدّین | زاہد و پارسا ضیاءُ الدّین
تم کو قُطبِ مدینہ یا مُرشد! | علما نے کہا ضیاءُ الدّین

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دُھوم سے نکلے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! سیّدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ مدینے ہی میں رہنے، یہیں مرنے،

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 17 ملتقطاً۔

بقیعِ پاک میں دَفن ہونے کی انتہائی تمنّا رکھتے تھے، اِسی تمنّا کو لیے آپ نے 70 سال سے کچھ زائد عرصہ مدینۂ پاک میں گُزارا، آخِر سچّے عاشِقِ رسول کی سچّی تمنّا پُوری ہوئی۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے عاشِق کو قدموں میں قبول فرمالیا۔

یہ 4 ذُوالحج، 1401ھ (بمطابق 10 فروری، 1981ء)، جمعہ کا دِن تھا۔ اُدھر مسجدِ نبوی شریف میں جُمعہ کی اَذان شروع ہوئی، مؤذِّن نے **اَللّٰہُ اَکۡبَر، اَللّٰہُ اَکۡبَر** کہا، اِس کے ساتھ ہی سیّدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے کلمہ شَریف پڑھا اور آپ کی رُوح پاک پَرواز کرگئی۔

نمازِ جُمعہ کے بعد غُسل و کَفن کا سلسلہ ہوا، حجرۂ مُقدَّسہ (سُنہری جالیوں سے اندر والے حصّے) کی خاکِ پاک آپ کے سر کے نیچے رکھی گئی، حجرہ شریف کے غِلاف اور غِلافِ کعبہ کے ٹکڑے سینہ پاک پر رکھے گئے، دَربارِ غوثِ پاک اور دَبارِ داتا حُضُور کی چادریں رکھی گئیں، نمازِ عصر کے بعد درود و سلام پڑھتے ہوئے جنازہ اُٹھایا گیا، نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد آپ کو مُواجَہہ شریف (یعنی پیارے مَحبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پاک) کے سامنے پیش کردیا گیا۔ عاشقانِ رسول درود و سلام کے نَذرانے پیش کررہے تھے، اُس وقت جنازہ پر عجیب وَجدانی کیفیت طاری تھی، اِس کے بعد جنازہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں حاضِر کیا گیا، یہاں بھی درود و سلام کے نذرانے پیش ہوئے، پِھر بابِ جبریل کی طرف سے بقیعِ پاک کی طرف روانہ ہوئے، اعلیٰ حضرت کا قصیدہ مُبارَک:

کعبے کے بدر الدُّجیٰ تم پہ کروڑوں درود

اور سلامِ رضا:

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کی صدائیں گونج رہی تھیں، اِنہیں مُبارَک صداؤں کے ساتھ جنازہ مُبارَک بقیعِ پاک

پہنچا۔[1] سیّدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ وصیت فرمایا کرتے تھے کہ جب میرا اِنتقال ہو تو مجھے اَہْلِ بیتِ پاک کے قدموں میں ڈال دینا، میں خُود ہی دوڑ کر اِن کے قدموں سے لپٹ جاؤں گا۔ چنانچہ اِس وصیت پر عَمَل کرتے ہوئے شہزادیٔ کونین سیّدہ فاطمۃُ الزَّہرا رَضِیَ اللہُ عنہاکے قدموں کی جانِب آپ کو دَفن کر دیا گیا۔[2]

عشق کا پیکر شَرع کا پاسباں جاتا رہا	منزلِ مَقْصُود کا روشن نشاں جاتا رہا
وہ رہا تو برکتیں ہی برکتیں تھیں بزم میں	وہ گیا تو برکتوں کا اِک جہاں جاتا رہا
وہ نبی کا تھا چہیتا، غوث کا تھا لاڈلا	اپنے پیر و مرشد کادُلارا، مدح خواں جاتا رہا[3]

اللہ پاک ہمیں سیدی قُطبِ مدینہ کی سیرت اور اَخلاق سے روشنی لینے کی توفیق بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

وطن میں مَر گیا تو کیا کروں گا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کیسی نِرالی قسمت ہے، کیسی قابِلِ رشک موت ہے۔ ایک سچّے عاشِق نے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں جگہ پانے کے لیے70سال سے کچھ زائد عرصہ اِنتظار کیا، مشکلات آئیں، صبر کرتے رہے، اپنوں سے دُور، بہن بھائیوں سے دُور مدینۂ پاک میں رہتے رہے، خواہش تھی تو صِرف اتنی کہ بقیع پاک میں دفن ہونا نصیب ہو جائے، محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیسی لاج رکھی، کیسا کرم فرمایا، عاشقِ صادِق کو قدموں میں قبول فرمایا بھی تو کس شان کے ساتھ...!! سُبْحٰنَ

1 ... سیدی ضیاء الدین احمد قادری، جلد:2، صفحہ:242-244بتصرف۔
2 ... سیدی ضیاء الدین احمد قادری، جلد:2، صفحہ:244۔
3 ... سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:2، صفحہ:329۔

اللہ! جنازۂ پاک کبھی مُواجَہہ شریف پر پیش ہوتا ہے، کبھی قدموں میں حاضِر ہوتا ہے، آخر درود و سلام کی گونج کے ساتھ اَہْلِ بیتِ پاک کے قدموں میں آرام کی جگہ مِل جاتی ہے۔
اللہ پاک ہمیں بھی ایسا نصیب عطا فرما دے، کاش! عمر بھر مدینے میں آنا جانا نصیب رہے، کاش! صد کروڑ کاش...!! جب آخری وقت آئے، گنبدِ خضرا شریف کا سایہ ہو، سُنہری جالیاں سامنے ہوں، کلمہ پڑھتے ہوئے، درودِ پاک لبوں پر سجائے ہوئے دَم نکل جائے۔

یُوں مجھ کو موت آئے تو کیا پوچھنا مرا | میں خاک پر، نگاہ درِ یار کی طرف
کعبے کے صدقے، دِل کی تمنّا مگر یہ ہے | مَرنے کے وقت مُنہ ہو درِ یار کی طرف

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مدینۂ پاک کی ایک نِرالی شان

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! مدینۂ پاک کیسا نِرالا شہر ہے...؟ ابھی میں نے ایک عاشِقِ رسول کی وفات کا ذِکْر کیا، اس پر سُبْحٰنَ اللہ! کہا جا رہا ہے۔ یہ تو اللہ پاک کے وَلی، بہت بڑے عاشِقِ رسول سیّدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذِکر تھا، کوئی عام سا آدمی، ہو عاشِقِ رسول، ہمیں بتایا جائے کہ فُلاں مدینے گیا تھا، وہیں موت ہو گئی، چاہ کر یا نہ چاہتے ہوئے، ہماری زبان سے سُبْحٰنَ اللہ! نکلے گا۔ ہمیں اِس پر رَشک آ رہا ہو گا۔
حالانکہ دُنیا میں کہیں بھی، کسی بھی خطّے میں، کتنی ہی زیادہ عُمر پانے کے بعد کوئی شخص وفات پا جائے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا جاتا ہے، رشتے داروں سے تَعْزِیَت کی جاتی ہے، غم کا اِظہار ہوتا ہے مگر مدینے میں مَرنے کی بات ہی الگ ہے، جو مدینے میں مَرے، اُس پر غم کرنے کی بجائے، عاشقانِ رَسول رَشک کرتے ہیں۔

یہاں رہ کے جینا ہے مرنے سے بدتر | وہاں جا کے مرنا ہے، جینے سے بہتر

میسر جو ہو اُن کے قدموں میں رہ کر	وہی زندگی اصل میں زندگی ہے

مدینہ حَسِین ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ پاک بہت ہی عظمت والا، نِہایت برکتوں والا، فضیلتوں والا پیارا پیارا، سوہنا سوہنا شہر ہے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قیام کے لیے خُود اس شہرِ پاک کا انتخاب فرمایا اور اس جانِب ہجرت کا حکم دیا۔ قرآنِ کریم میں ہے:

وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةًؕ (پارہ14، سورۂ نحل:41)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم ضرور انہیں دُنیا میں اچھی جگہ دیں گے۔

تفسیرِ طبری میں ہے؛ امام شعبی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اِس آیت کریمہ میں حَسَنَہ سے ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا مدینہ مراد ہے۔[1]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ایک محبّت کرنے والا، اپنے مَحْبُوب کے لیے بہترین اور خوبصُورت تَرِین جگہ کا ہی انتخاب کیا کرتا ہے، جبکہ اللہ رَبُّ الْعَالَمِین نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے مدینۂ پاک کا اِنتخاب فرمایا، اِس سے ثابِت ہو گیا کہ مدینۂ پاک تمام دُنیا سے افضل و اعلیٰ، اچھا اور بہترین ہے۔[2]

سارے نبیوں کا سَرور، مدینے میں ہے	سب رَسولوں کا اَفسر، مدینے میں
لُطف جنّت سے بڑھ کر مدینے میں ہے	میٹھے مَحْبُوب کا گھر، مدینے میں ہے[3]

---

1 ... تفسیرِ طبری، پارہ:14، سورۂ نحل، زیر آیت:41، جلد:7، صفحہ:585، رقم:21591۔
2 ... جذبُ القلوب، صفحہ:20بتصرف۔
3 ... وسائل بخشش، صفحہ:489-490۔

مدینے میں مرنا افضل ہے

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک میں ہیں، لہٰذا عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: **تمام دُنیا سے مدینہ پاک میں مرنا** (اور یہاں دفن ہونا) **افضل ہے** (کیونکہ یوں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس نصیب ہو جاتا ہے)۔ [1]

اے کاش! مدینے میں مجھے موت یوں آئے | چوکھٹ پہ تری سر ہو مری روح چلی ہو [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کی پیاری آرزو...!!

مُؤَطّا اِمام مالِک حدیثِ پاک کی سب سے پہلی کتاب ہے، عظیم عاشِقِ رسول حضرت امام مالِک رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِس میں حدیثیں جمع کی ہیں۔ اِس مُبارَک کتاب میں ایک روایت ہے، ایک مرتبہ کسی کا اِنتقال ہوا، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، میّت کو قبرستان لے جایا گیا، ابھی قبر تیار ہو رہی تھی، چنانچہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہو گئے، قبر تیار ہونے کا اِنتظار فرمانے لگے۔ اتنے میں ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے قبر کے اندر جھانک کر دیکھا اور کہا: **بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ** یعنی یہ مؤمن کا کتنا بُرا ٹھکانا ہے۔

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ بات سُنی تو فرمایا: تم نے بُری بات کہی ہے۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرا یہ مقصد نہیں تھا۔ میں تو یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ اِن کو شہادت کی موت نصیب ہوتی تو کیا ہی بات تھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب المناسک، باب حرم المدینہ...الخ، جلد:5، صفحہ:640، زیرِ حدیث:2757۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:314۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَہادت کی تو مثال ہی نہیں ہے، البتہ! مَا عَلَى الْاَرْضِ بُقْعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَكُونَ قَبْرِي بِهَا یہ خِطَّہ (یعنی مدینۂ پاک) وہ خِطَّۂ زمین ہے کہ پُوری دُنیا کی نسبت مجھے پسند ہے کہ میری قبر یہاں بنائی جائے۔[1]

شاہ! تم نے مدینہ اپنایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اِسی میں بنوایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
ہر طرف رحمتوں کا ہے سایہ، واہ! کیا بات ہے مدینے کی
خوب رُتبہ عظیم ہے پایا، واہ! کیا بات ہے مدینے کی[2]

سیدھی سڑک یہ شہر شَفاعت نگر کی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! علّامہ سَمہُودی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صِرف مدینۂ پاک کی یہ شان ہے کہ باقاعِدہ حدیثِ پاک میں یہاں مرنے کی ترغیب دِلائی گئی، یہ ترغیب دُنیا کے کسی بھی اَور شہر کے بارے میں نہیں ہے۔[3]

ترغیب کیا ہے؟ حدیثِ پاک سنیئے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ، فَاِنِّي اَشْفَعُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا یعنی جس سے بن پڑے، وہ مدینے میں مَرے، پس جو مدینے میں مَرے گا، میں اُس کی شَفاعت فرماؤں گا۔[4]

طیبہ میں مَر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند | سیدھی سڑک یہ شہرِ شَفاعَت نگر کی ہے[5]

1... موطا امام مالک، کتاب الجہاد، باب الشہداء فی سبیل اللہ، صفحہ: 236، حدیث: 996۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ: 388 ملتقطاً۔
3... وفاء الوفا، الباب الثانی، الفصل الثالث... الخ، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 46۔
4... مسند احمد، جلد: 3، صفحہ: 257، حدیث: 5566۔
5... حدائقِ بخشش، صفحہ: 222۔

وضاحت: زہے نصیب! مدینے میں موت پاؤ اور آنکھیں بند کیے آرام و سکون کے ساتھ چلے جاؤ..! کہ یہ راہ سیدھی شَفاعتِ مصطفےٰ تک پہنچاتی ہے۔

اپنی پُوری کوشش کرو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کے ذِہن میں بھی ہو سکتا ہے کہ سُوال اُٹھ رہا ہو: موت تو ہمارے اِختیار میں ہی نہیں ہے۔ ہم نہ پیدا اپنی مرضی سے ہوئے ہیں، نہ مَرنا اپنی مرضی سے ہے۔

لائی حیات آئے، قضا لے چلی چلے | اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے

جب مُعَاملہ ایسا ہے، اپنی مَرضِی سے، اپنے مَرنے کے مقام کا اِنتخاب کر ہی نہیں سکتے، پھر یہ ترغیب کیوں دِلائی گئی؟ کیوں کہا گیا کہ مدینے میں مَرو...! اس کا مطلب کیا ہے؟ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مطلب یہ ہے کہ اپنی پُوری کوشش کرو...!! ساری تَوانائی اس پر خرچ کر دو کہ مجھے موت مدینے میں آئے۔[1]

یعنی ہم نے مَرنا کہاں ہے، یہ تو اللہ پاک کی مرضِی پر ہے، ہمارے ذِمّے یہ ہے کہ ہم مدینے میں مرنے کی جتنی کوشش کر سکتے ہیں، اتنی ہم کوشش کر گُزریں۔ مثلاً؛ ہم مدینے میں مَرنے کی دُعائیں کر سکتے ہیں؟ ہماری طاقت میں ہے نا...؟ لِہٰذا مدینے میں مَرنے کی دُعائیں کریں، خُوب رَورَو کر کریں، گِڑگِڑا کر کریں، سجدہ میں گِر کر کریں، تہجد میں اُٹھ کر کریں: یا اللہ پاک! مدینے میں موت نصیب فرما۔

نہ اور کوئی تمنّا نہ جُستجُو ٹھہرے | دل و نظر میں مدینے کی آرزو ٹھہرے
دُعا ہے ربّ سے مدینے کا ایک اک منظر | بہ وقتِ مَرگ بھی آنکھوں کے رُوبرُو ٹھہرے

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... فضائلِ مدینہ، صفحہ: 189 بتصرف۔

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آپ کو معلوم ہے؟ مدینے میں مَرنے کی دُعا کرنا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ مُبارَک ہے۔ جی ہاں...!! روایات میں ہے، جب کبھی رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکّہ پاک تشریف لے جاتے، وہاں دُعا فرمایا کرتے: اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡ مَنَایَانَا بِھَا حَتّٰی تُخۡرِجَنَا مِنۡھَا یعنی اے اللہ پاک...!! ہمیں مکّے میں موت نہ دینا، یہاں تک کہ ہم یہاں سے پلٹ (کر واپس مدینے پہنچ) جائیں۔[1]

مَدینے میں آقا ہمیں موت آئے | بنے کاش! مَدفن ہمارا مَدینہ[2]

بروزِ قیامت اَمن نصیب ہو گا

حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ الۡمُرۡسَلِین، رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، جو شخص 2 حَرَمُوں (یعنی مدینہ مُنَوَّرہ اور مکہ مکرّمہ) میں سے کسی ایک میں مرے گا قیامت کے دن امن والوں میں اٹھایا جائے گا۔[3]

اللہ! اللہ! کتنا بڑا انعام ہے، کتنی بڑی خوشخبری ہے، کتنی بڑی نوید ہے، قیامت کا 50 ہزار سال کا دن ❁ سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہو گا ❁ تانبے کی دَہکتی ہوئی زمین پر ننگے پاؤں کھڑا کیا جائے گا ❁ جس دن باپ بیٹے کو بھول جائے گا ❁ جس دن ماں بیٹی سے جان چھڑائے گی ❁ جس دن ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہو گی۔ ایسے خطرناک دن میں جن لوگوں کو امن و امان نصیب ہو گا، جو راحت میں ہوں گے، جو چین سے اس دن کو گزاریں

1 ...مسند احمد، جلد:3، صفحہ:88، صفحہ:4882۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:355۔
3 ...شعب الایمان، باب فی مناسک فضل الحج والعمرۃ، جلد:3، صفحہ:490، حدیث:4158۔

گے وہ کون ہوں گے ؟ جی ! جی ! وہی جن کو مکہ پاک میں مرنا نصیب ہوا ہو گا ، جن کا مدفن مدینہ بن گیا ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں مدینہ پاک میں شہادت کی موت نصیب کرے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

مجھے مَرنا ہے آقا گُنبدِ خَضرا کے سائے میں
وطن میں مَر گیا تو کیا کروں گا یارَسُولَ اللہ ![1]

جنّتُ الْبقیع کا تذکرہ

پیارے اسلامی بھائیو ! اگر مدینے شریف میں موت مِل جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم ! بقیع بھی نصیب ہو جائے گا۔

میں ہوں سُنّی رہوں سُنّی مروں مدینے میں
بقیع پاک میں بن جائے تُربَت یارَسُولَ اللہ ![2]

بقیع پاک کی شان و عظمت کے تو کیا ہی کہنے ! روایات میں ہے کہ جب مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہجرت کر کے مدینہ شریف تشریف لائے تو آپ کو قبرستان کے لیے جگہ کی تلاش تھی۔ آخر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بقیع پاک کو مُنْتَخَب کیا اور فرمایا: **مجھے اس جگہ یعنی بقیع (کو قبرستان بنانے) کا حکم ہوا ہے۔**[3]

سُبْحٰنَ اللہ ! معلوم ہوا کہ بقیع پاک کا انتخاب اللہ پاک کے حکم سے کیا گیا ہے۔

کیا جنّتُ البقیع کی شانِ رفیع ہے | بُرجِ فلک ہر ایک مزارِ بقیع ہے

---

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 322۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 331۔
3 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ، جلد: 4، صفحہ: 191، حدیث: 4919۔

خُلدِ نُہم جہاں میں یہی ارضِ پاک ہے	کُحْلُ الْبَصر یہیں کی زمانے میں خاک ہے

وضاحت: جنّتُ البقیع کی شان کس قدر بلند ہے کہ یہاں موجود ہر ایک مَزارِ پاک آسمان کے روشن بُرجوں کی طرح ہے، یوں کہا جائے کہ یہ گویا 9ویں جنّت ہے، یہاں کی مٹی زمانے بھر کی آنکھ کا سُرمہ ہے۔

بقیعِ پاک کا تورات میں ذکر

حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے تورات شریف میں پڑھا ہے، اِس (یعنی جنّت البقیع) کا نام کُفْتَہ ہے، فرشتے اِس کی نگرانی کرتے ہیں، جب یہ قبرستان بھر جاتا ہے تو فرشتے اِس کو دونوں طرف سے اُٹھا کر جنّت میں ڈال دیتے ہیں۔[1]

مَدْفُون جو یہاں ہے وہ غم سے ہے رَسْتگار	دوزخ کا کچھ عذاب نہ مَرْقَد کا ہے فِشَار

وضاحت: جنّتُ البقیع جو بھی دفن ہے، اللہ پاک کے کرم سے ہر طرح کے غم و پریشانی سے مَحْفُوظ و نجات یافتہ ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کو نہ تو دوزخ کا عذاب ہو گا نہ ہی قبر کا۔

بِلا حِساب جنّت میں داخلہ

علامہ سَمْہُودی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بقیع پاک تشریف لے گئے، جب وہاں پہنچے تو ارشاد فرمایا: اللہ پاک اس قبرستان سے 70ہزار لوگوں کو بغیر حساب و کتاب کے جنّت میں داخِل فرمائے گا۔[2]

تختہ ریاضِ خُلد کا ارضِ بقیع ہے	کیا جنّتُ البقیع کی شانِ رفیع ہے
ہے جنّتُ البقیع بزرگوں کی یادگار	ہیں اہلِ بیتِ پاک کے اکثر یہیں مزَار

---

1 …وفاء الوفا، الباب الثانی، الفصل السابع…الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:68۔
2 …وفاء الوفا، الباب الخامس، الفصل الخامس…الخ، جز:3، جلد:2، صفحہ:79۔

اصحابِ مصطفٰی بھی یہاں دفن ہیں	قبروں سے جن کی اِس کے مَراتِب بلند ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک اہم وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک وضاحت کر دوں۔ مدینہ شریف میں مرنے کی بڑی فضیلت ہے، یہاں مرنے والوں کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت ملے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عذاب قبر سے نجات ملے گی، اللہ پاک نے چاہا تو بِلا حِساب جنّت میں جانا بھی نصیب ہو گا، مگر یاد رکھیے! یہ سب فضیلتیں عاشقانِ رسول کے لیے ہیں، بدمذہبوں اور غیر مسلموں کے لیے یہ فضائل نہیں، ورنہ دیکھیے! کتنے منافق بلکہ منافقوں کا سردار عبد اللہ بن اُبَیّ بن سَلُول بھی یہیں دفن ہے، وہ یقیناً عذاب کا حقدار ہے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ (پارہ:5، سورۂ نساء:48)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک اللہ اِس بات کو نہیں بخشتا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے۔

پتا چلا بخشش ملنے اور عذاب سے بچنے کی سب سے پہلی شرط عقیدے کی دُرُستی ہے، عقیدہ درست ہے تو بہت فضیلتیں ہیں اور اگر عقیدہ درست نہیں تو سمجھ لیجیے! بندہ صفر ہے۔ اللہ پاک ہمیں سچے اور درست اِسلامی عقائد پر اِستقامت عطا فرمائے۔ کاش! ایمان کی سلامتی کے ساتھ، عافیت کے ساتھ، سبز گنبد کے سائے میں، سنہری جالیوں کے سامنے مرنا اور بقیع پاک میں دفن ہونا نصیب ہو جائے۔

اے کاش! مدینے میں مجھے موت یوں آئے	چوکھٹ پہ تری سر ہو مری روح چلی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروف عمل ہے، ان نیک کاموں میں آپ بھی اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! **عیدُ الاضحیٰ** قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعادت پائیں گے۔ التجا ہے! اپنے اپنے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دیجیے! آپ کی دِی ہوئی رقم یا کھال کے ذریعے دُنیا بھر میں دِینی، اِصْلاحی، رُوحانی و فلاحی کام کیے جائیں گے، **اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم!** آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کر کے بھی اس کی ترغیب دلایئے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجیے! **اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم!** اس کی بھی بر کتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی، اُسے اُس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[1]

کھالیں جمع کرنے کے حوالے سے چند احتیاطیں پیشِ خدمت ہیں: ❁ اللہ پاک کی رضا کی خاطر کھالیں جمع کیجیے ❁ اِس دوران نمازوں کی پابندی فرمائیں ❁ بدبُودار لباس کے ساتھ مسجد میں جانے سے بچیں، اس کے لیے ایک صاف سُتھرا جوڑا اپنے ساتھ رکھیں ❁ مسجد، مدرسے وغیرہ کو خون سے آلودہ ہونے سے بچائیں ❁ جو کسی اور ادارے کو کھال دینے کا وعدہ کر چکے، اُنہیں وعدہ خلافی کا ذہن نہ دیں ❁ کسی کے ساتھ غُصّے کا اظہار نہ کریں ❁ کھال دینے والے کا اچھے طریقے سے شکریہ ادا کیجیے ❁ ایسے مقام پر کھالیں جمع کرنے کا اسٹال نہ لگائیں کہ کسی کو آنے جانے میں دشواری ہو۔

عطارؔ سے محبوب کی سُنَّت کی لے خدمت | ڈنکا یہ ترے دین کا دُنیا میں بجادے[2]

---

[1] ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال...الخ، صفحہ:628، حدیث:2671۔

[2] ...وسائلِ بخشش، صفحہ:112۔

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں خوب حِصّہ لیجیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لینا بھی ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبَہ اور مرنے کے بعد کے لیے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائِزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کِردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں

[1] ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ... الخ، صفحہ: 583، حدیث: 2459 بتغیر قلیل۔

پر استقامت ملے گی ❀ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❀ دِل روشن ہو گا ❀ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❀ عشقِ رسول میں اِضَافہ ہو گا ❀ روحانیت ملے گی ❀ اور فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔

نیک اعمال کے رسالے کی برکت

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے عَلاقے کی مسجِد کے امام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہیں، انہوں نے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں پیش کیا۔ وہ گھر لے آئے، گھر آکر انہوں نے رسالہ پڑھا تو حیران رَہ گئے کہ اِس مختصر سے رسالے میں ایک مُسلمان کو اِسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! نیک اعمال کا رسالہ ملنے کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُن کو نَماز پڑھنے کا جذبہ ملا اور نَمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجِد میں حاضِر ہو گئے اور اب پانچ وَقت کے نَمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارَک بھی سجالی اور پابندی سے نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

نیک اعمال کے عامل پہ ہر دَم ہر گھڑی | یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

مدنی قاعِدہ (*Madani Qaida*) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعِدہ (*Madani Qaida*)**۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (***Audio***) شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (***Click***) کریں گے، آڈیو (***Audio***) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی

مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جا سکتی ہے۔اس ایپلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ذُوالحج شریف کا مہینا جاری ہے، اس مُبارَک مہینے کے ابتدائی 10 دن کو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتہمُ العَالِیَہ روزانہ رات تقریباً 9:30 منٹ پر، مَدَنی چینل پر لائیو مَدَنی مذاکرہ فرمارہے ہیں۔ تمام ذِمَّہ داران وعاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ 30 روحانی علاج کا اِعْلان کیا جائے گا۔یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجیے! قربانی کرنے والوں کے لیے آسانی سے سمجھ میں آنے والے مسائل اور قربانی کے فضائل پر لکھا گیا مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ابلق گھوڑے سوار، مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 30 روپے میں، جبکہ اسی موضوع پر بچوں کی تربیت کے حوالے سے امیرِ اہلسنت کا لکھا گیا ایک اور رسالہ بیٹا ہو تو ایسا، مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے چھوٹے سائز میں 60 روپے جبکہ بڑے سائز میں 120 روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں! یہ

رسالے خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

گوشت کھانا سنّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1) گوشت دُنیا اور آخرت کے کھانوں کا سردار ہے۔[2] (2) گوشت کو چُھری سے کاٹ کر نہیں (بلکہ دانتوں سے) نوچ کر کھاؤ، یہ زیادہ خُوشگوار ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! حلال گوشت کھانا بھی سنّتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، علمائے کرام فرماتے ہیں: گوشت پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ ترین کھانا تھا۔[4] ❁ بکری، مرغی، اُونٹ، خَرگوش، اور مچھلی کا گوشت کھانا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔[5] ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بکری کی

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... معجم اوسط، جلد:7، صفحہ:271۔
3 ... ابو داود، کتاب الاطعمۃ، باب فی اکل اللحم، صفحہ:597، حدیث:3778۔
4 ... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث...الخ، النوع الاول...الخ، جلد:2، صفحہ:128۔
5 ... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث...الخ، النوع الاول...الخ، جلد:2، صفحہ:130۔

گردن،[1] بازو (یعنی اگلی ٹانگوں)،[2] اور اس کی ران کا گوشت کھانا پسند تھا۔[3]

گوشت کے فائدے اور احتیاطیں: ❁ علامہ احمد بن محمد قَسْطَلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: بکری کا ہلکا ترین گوشت؛ گردن، بازو اور کندھوں کا ہوتا ہے، یہ معدے کیلئے ہلکا اور جلد ہضم ہو جاتا ہے۔[4] ❁ گوشت جسم کو پروٹین، آئرن، وٹامن B وغیرہ مہیا کرتا ہے اور وٹامن A اور B ہڈّیوں، دانتوں، آنکھوں، دماغ اور جِلد کے لیے مفید ہے۔[5] ❁ گوشت خون کو صاف کرتا ❁ 70 قوتیں بڑھاتا ہے ❁ جبکہ اس کو کھانے سے عقل بڑھتی ہے۔[6] ❁ گوشت سُننے کی طاقت بڑھاتا ہے۔[7] ❁ البتہ زیادہ گوشت کھانے سے بچنا چاہیے کہ زیادہ گوشت کھانا دل کی سختی کا سبب ہے۔[8] ❁ اس کا زیادہ استعمال کینسر، دل کے امراض، ذیابیطس، معدہ اور جگر (Liver) کی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔[9] ❁ بالغ افراد کو یومیہ 70 گرام جبکہ ہفتے میں 500 گرام یعنی آدھا کلو گوشت کھانا چاہئے۔ ہفتے میں تین یا اس سے زیادہ بار گوشت کھانے والے افراد میں مختلف بیماریوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔[10]

---

1 ...مسند احمد، جلد:11، صفحہ:168، حدیث:27790۔
2 ...ترمذی، کتب الاطعمۃ، باب ماجاء ای اللحم...الخ، صفحہ:455، حدیث:1837۔
3 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالیٰ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا...الخ، صفحہ:851، حدیث:3340۔
4 ...المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث...الخ، النوع الاول...الخ، جلد:2، صفحہ:129۔
5 ...ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ:53۔
6 ...مدارج النبوۃ، باب یازدہم درعبادات وطعام وشراب وغیرہ، جز:1، صفحہ:458 ملتقطاً۔
7 ...اتحاف السادۃ المتقین، کتاب اداب المعیشۃ...الخ، بیان ادابہ...الخ، جلد:8، صفحہ:238۔
8 ...مدارج النبوۃ، باب یازدہم درعبادات وطعام وشراب وغیرہ، جز:1، صفحہ:458۔
9 ...ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ:54۔
10 ...ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ:54۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آکے مانگو دعا | پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو | چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کریہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کرکے پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔